اللہ تعالی سے ملاقات ہونے پر ایمان رکھنا

ساری مخلوقات اللہ تعالی ہی کی طرف لوٹنے والی ہے، اور یہی ان کا آخری ٹھکانہ و ملجا ہے۔ اس بات پر ایمان رکھنا اللہ تعالی کی ذات پر ایمان رکھنے کا اہم و بنیادی جزو، بلکہ یہ تو ایمان کا ایک رکن ہے، چنانچہ ایمان کے ارکان میں یہ ہے کہ آخرت کے دن پر ایمان رکھا جائے۔ حدیث میں یہ ثابت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے درمیان ان کو تعلیم دینے کی غرض سے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ایمان کے ارکان کے بارے میں سوال کیا، تو جبرئیل نے آپ سے کہا:&"ایمان کے ارکان یہ ہیں کہ آپ اللہ تعالی پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اور اچھی و بری تقدیر پر ایمان رکھیں&" (اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے)

آخرت کو آخری دن اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد کوئی دن آنے والا نہیں ہے، چنانچہ اس دن کے بعد جنت والے جنت میں، اور جہنم والے جہنم میں اپنے اپنے ٹھکانوں تک پہنچ جائیں گے۔ آخرت کے دن کے قرآن کریم میں کئی اور نام بھی ہیں، جس سے اس دن کی عظمت و اہمیت اور اس دن رونما ہونے والے واقعات کی ہولناکی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس دن کا ایک نام: &"واقعۃ&" بھی ہے، اس لئے کہ اس دن کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اس کا ایک نام: پست کرنےوالی اور بلند کرنے والی&" ہے؛ اس لئے کہ اس دن کسی قوم کے مقدر میں بلندی ہوگی، تو کسی دوسری قوم کے حق میں پستی و ذلت کے ساتھ جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس دن کا ایک نام: حساب، بدلہ اور جزاء کا دن بھی ہے۔ ایک اور نام &"حاقۃ&" ہے، کیونکہ اس دن اللہ کی طرف سے بتائی ہوئی ساری خبریں درست ثابت ہوجائیں گی۔ اس کا ایک نام: &"طامۃ&" یعنی وہ دن جو ہر چیز پر غالب ہے۔ ایک اور نام &"صاخۃ&" ہے، اس لئے کہ جب صور پھونک دیا جائے گا، تو اس کی وجہ سے سارے کان بَہرے ہوجائیں گے۔ اس کا ایک نام &"یومِ وعید&" بھی ہے، کیونکہ اس دن کافروں کے حق میں اللہ تعالی کی طرف سے ملی ہوئی ساری وعیدیں سچ ثابت ہوجائیں گی۔ اس کا ایک نام &"ملنے کا دن&" ہے، اس لئے کہ اس دن سارے لوگ ایک ہی جگہ پر اکٹھا ہوں گے۔ اس دن کا ایک نام قریب والا دن ہے، کیونکہ وہ لوگوں سے بہت زیادہ قریب ہے۔ ایک اور نام بلاوے کا دن ہے، کیونکہ اس دن لوگ آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دیتے رہیں گے، چنانچہ جنت والے جنت والوں کو، اور جہنم والے جہنم والوں کو آواز دیں گے۔ اس دن کا ایک نام: &"بانجھ دن&" ہے، کیونکہ اس دن کے بعد کوئی اور دن آنے والا نہیں ہے۔ &"دار الآخرۃ&"، &"دار القرار&" بھی اس کا نام ہے۔ اور ایک اور نام &"ڈھانپنے والا دن&" ہے، اس لئے کہ یہ دن سارے لوگوں کو اپنے دامن سے ڈھانپ لے گا۔ اس کے علاوہ اس دن کے اور بھی کئی نام ہیں۔